سوال

(04) بعد نمازجمعہ چند مسلمانوں داخل ہو تواُن کو دوبارہ جماعت؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر بعد ختم نمازجمعہ چند مسلمانوں داخل مسجد ہوں تواُن کو نمازجمعہ بجماعۃ ثانیہ پڑھنا جائز ہے یانہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جائزبلکہ واجب ہے۔

قال اللہ تعالی یاایھالاذینامنوااذانودي للصلواة من یوم الجمعة فاسعوالی ذکراللہ الایة حدیث الجمعة حق واجب علی کل مسلم فی جماعة الاالاربعة عبداوامراةاو صبنی اومریض (رواہ ابوداوٗد من حدیث طارق ابن شہاب (الصحابی الصغیر)

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ورواہ الحاکم من حدیث طارق ہذا عن ابی موسی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وصحہ غیر واحد التلخیص الجبیر

وجہ استدلال یہ ہے کہ نمازجمعہ جب فرض ہے اوراس کی شرط جماعت سے جوحدیث بالا میں مذکورہے تودوبارہ جماعۃ جمعہ بھی اس دلیل سے ثابت ہے۔ہاں اگراکیلا کوئی شخص بعد نماز جمعہ آوے توبوجہ عدم شرط جمعہ ظہر پڑھے گاچنانچہ بعض روایات صنعاف میں صراحتاً بھی آیا ہے۔(ابوسعید محمد شرف الدین عفی عنہ مٹیا محل دہلی)

سوال۔زید کہتا ہے کہ نبی کریم ﷺ ہر نماز میں تکبیر تحریمہ کے بعد سکتہ فرماتے اوراس میں اللھم باعد بینی الخ (دعائے افتتاح) پڑھتے جیسا کہ کتب احادیث میں مذکورہے لہذا عیدین کی نماز میں بھی تکبیر تحریمہ کے بعد دعائے افتتاح پڑھنی چاہیے۔اس ک بعدف تکبیر زوائد بکر کہتا ہے کہ ایسا نہیں۔بلکہ اور تکبیر تحریمہ الزوائد متواتر بلا فضل کہنی چاہیں اوراس کے بعد دعائے افتتاح اس لئے کہ امام ابن القیمؒ زادالمعاد جلد اول ص 124 میں نماز نبوی کا زکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔کہ

کان یبدا بالصلوة قبل الخطبة فیصلی رکعتین یکبر فی الاولی سبع تکبیرات متوالیة بتکبیرة الافتتاح

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد 11 ص 85